عقیقه کی سنت امام حسن(ع) اور حسین (ع) کا عقیده

<"xml encoding="UTF-8?>

عقیقه کی سنت امام حسن(ع) اور حسین (ع) کا عقیده

بسم الله الرحمن الرحیم

عقیقه کی سنت

امام حسن(ع) اور حسین (ع) کا عقیده

1. اہل سنت کی متعدد صحیح سند روایات کے مطابق رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ نے امام حسن اور حسین علیهما السلام کی ولادت کے ساتھویں دن ان دونوں کی سلامتی کے لئے عقیقه کیا ۔

امام حاکم نیشابوری نے اس سلسلے میں چند روایات کو نقل کیا ہے اور یہ حکم لگایا ہے کہ بخاری اور مسلم کی شرائط کے مطابق یہ صحیح سند روایات ہیں:

« 7588 - أخبرنا أبو العباس محمد بن يعقوب ثنا الربيع بن سليمان و محمد بن عبد الله بن الحكم ثنا عبد الله بن وهب أخبرني محمد بن عمرو عن ابن جريج عن يحيى بن سعيد عن عمرة عن عائشة رضي الله عنهما قالت : عق رسول الله صلى الله عليه و سلم عن الحسن و الحسين يوم السابع و سماهما و أمر أن يماط عن رؤوسهما الأذى

هذا حديث صحيح الإسناد و لم يخرجاه بهذه السياقة و محمد بن عمرو هذا هو اليافعي و إنما جمعت بين الربيع و ابن عبد الحكم

تعليق الذهبي قي التلخيص : صحيح»

حاكم نيشابوري، محمد بن عبدالله، مستدرك على الصحيحين،ج4، ص 264، دار الكتب العلمية، بيروت، چاپ اول، 1411، تحقيق: مصطفى عبد القادر عطا، 4 جلد، به همراه تعليقات ذهبى

«...جناب عائشه سے نقل ہے : رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ نے امام حسن اور حسین علیهما السلام کی ولادت کے ساتھویں دن عقیقه کیا اور ان کے لئے نام کا انتخاب فرما کر ان دونوں کے سر کے بال صاف کرنے کا حکم دیا »

2. عجیب بات کہ امام بخاری نے کہ جو اہل سنت کے نذدیک بہت ہی معتبر اور مشہور محدث اور مورخ ہے ،انہوں نے العقیقة کے باب میں بہت سی احادیث نقل کیا ہے ، لیکن امام حسن اور امام حسین علیهما السلام کے عقیدے کے بارے جو بات مورخین اور محدثین کے نذدیک قطعی امور میں سے ہے، اس کو امام بخاری نے ذکر

نہیں کیا ہے،صحیح بخاری کی کتاب العقیقة میں دوسروں کی ولادت اور عقیقة کا تذکرہ ہے لیکن امام حسن اور امام حسین علیہما السلام کی ولادت کے وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی اس خصوصی سنت کا تذکرہ نہیں ہے ۔

بخاري الجعفي، محمد بن إسماعيل أبو عبدالله، الجامع الصحيح المختصر، ج 5، ص 2081، کتاب العقیقة، ح: 5150، دار ابن كثير، اليمامة، بيروت، چاپ سوم ، 1407 – 1987، شش جلد، به همراه تعليق دكتر مصطفى ديب البغا

سوال :

3.   امام بخاری نے یہ امتیازی سلوک کیوں رکھا ... کیا ابن زبیز وغیرہ کو حسین علیہما السلام پر فوقیت حاصل تھی۔

المستدرك على الصحيحين

الجزء الرابع